ترکی میں انتظامی حراست کے زیر افراد کے حقوق

سوالات و جوابات

Mülteci Haklları Merkezi

Refugee Rights Turkey

İDARİ GÖZETİMDE TUTULAN KİŞİLERİN HAKLARI

اگست 2018

URDUCA

ترکی میں انتظامی حراست کے زیر ہوں. میرے بنیادی حقوق کیا ہیں؟

باوجود وجوہات حراست، ترکی میں انتظامی حراست کے زیر تمام افراد بنیادی حقوق اور تحفظ با دستور عمل کے حقدار ہیں- سب سے پہلے حکام کی یہ ذمّہ داری ہے کہ آپکی حراست کی وجوہات آپکو یا آپکے نمائندہ یا وکیل کو ایسی زبان میں جو آپ سمجھتے ہوں، بتایئے- اگر آپکی نمائندگی کوئ وکیل نہیں کر رہا ہے تو اس صورت حال میں حکام آپکو آپکی انتظامی حراست کے نتائج، اپیل اور میعاد کے بارے میں بتانے کے پابند ہیں

علاوہ ازیں، انتظامی حراست کے فیصلے کرنے والا والی شہر کا ادارہ، ہر ماہ انتظامی حراست کی نظر ثانی کرنے کا پابند ہے آیا کہ انتظامی حراست کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے یا نہیں- ضرورت پڑنے پر یہ نظر ثانی پہلے بھی کی جا سکتی ہے اور انتظامی حراست کی مزید ضرورت نہ سمجھی جانے پر حکام آپکی رہائی کا فیصلہ سنا سکتے ہیں- حکام ماہوار نظر ثانی اور انتظامی حراست کی بڑھوتری کے متعلق آپکو یا آپکے قانونی نمائندے یا وکیل کو اِطلاع دینے کے پابند ہیں

بلا آخر آپکو انتظامی حراست کے فیصلے کے خلاف عدالت میں اپیل کرنے کا حق حاصل ہے- قانونی تدابیر کی تفصیل وضاحت کے لئے نیچے دیے گئے سوالات و جوابات کو دیکھیں

مرکز برطرف کیا ہے؟

مراکز برطرف ترکی میں قیام کا حق کھو دینے والے اور اپنے ملک واپس بھیجے جانے والے ایسے افراد جنکے لئے انتظامی حراست کا فیصلہ سنایا جا چکا ہے، کو رکھنے کی جگہ ہیں- مراکز برطرف ترکی میں غیر ملکی باشندوں سے متعلق تمام کاروائیوں کی ذمّدار مَہاجرتی انتظامیہ کی مجلس نظلماء (ڈائریکٹوریٹ جنرل اف مائیگریشن مینجمنٹ) کی طرف سے چلایے جاتے ہیں- مَہاجرتی انتظامیہ کی مجلس نظلماء (ڈائریکٹوریٹ جنرل اف مائیگریشن مینجمنٹ یا ڈی جی ایم ایم) کا مرکزی آفس انکارا میں موجود ہے اور ملک کے ہر ضلع میں اس ادارے کے ضلع آفسز (پرووِنسییل ڈائریکٹوریٹ اف مائیگریشن مینجمنٹ یا پی ڈی ایم ایم) بھی ہیں جنکے ظریے سے یہ ادارہ اپنے سارے فعلیت انجام دیتا ہے

مرکز برطرف میں حراست کے داوران آپکو کھانے، فوری اور بنیادی صحت سے متعلق خدمات، ہر وقت اسپتال کی فراہمی، عمر اور جنسیت کے لحاظ سے رہنے کی جگہ، ٹیلیفون اور قیمتی سامان کی سلامتی و حفاظت کا حق حاصل ہے- آپ نفسیاتی ماہران کی مدد فراہم کیۓ جانے کا تقاضا بھی کر سکتے ہیں- اسکے علاوہ آپکو سفارت خانہ میں اِطلاع اور مدد طلب کرنے کا حق حاصل ہے

کیا مجھے اس بات کا حق حاصل ہے کہ انتظامی حراست میں رہتے ہوۓ بین الاقوامی تحفظ کا مطالبہ کر سکوں؟

جنگ، خانہ جنگی یا ستم کی وجہ سے اپنے ملک کو چھوڑنے پر مجبور لوگوں کو ترکی مے بین الاقوامی تحفظ کے لئے درخواست کرنےکا حق حاصل ہے- باوجود وجوہات حراست داخلی قوانیں کے مطابق انتظامی حراست کے زیر اور آزادی سے محروم تمام افراد بین الاقوامی تحفظ کا مطالبہ کرنے کے حقدار ہیں۔

دارُالامان کیا ہے؟

بین الاقوامی قوانیں کے تحت تمام ممالک کا فریضہ ہے کہ جنگ، خانہ جنگی یا ستم کی وجہ سے اپنے ملک یا سابقہ رہایش کو چھوڑنے پر مجبور تمام لوگوں کو قانونی تحفظ فراہم کرے جنہیں واپسی پر جان یا آزادی ختم ہونے کا خطرہ لاحق ہے- تمام ممالک دارُالامان کے مطالبات کو قبول کرنے کے بھی پابند ہیں جس کے تحت ان افراد کو جو مطلوبہ شرائط پر پورے اترتے ہوں، اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دیں

‹‹دارلامان›› اور ‹‹بین الاقوامی تحفظ›› کے درمیاں کیا فرق ہے؟

ترکی کا موجودہ داخلی آئین ‹‹بین الاقوامی تحفظ›› کے لفظ کو ‹‹دارلامان›› کے طور پر بھی استعمال کرتا ہے جس وجہ سے یہ دوںوں الفاظ ایک دوسرے کے مترادف ہیں۔

اگرچہ شام سے آنے والے شامی لوگ یا بے وطن لوگوں اور پناہ گزینوں کو ترکی میں ‹‹عارضی تحفظ›› کا درجہ دیا جاتا ہے-لہذا ایک بار انتظامی تحفظ کے اندر آ جانے کے بعد ‹‹عارضی تحفظ›› کے زیر تمام افراد بنیادی حقوق اور تحفظ با دستور عمل کے حقدار ھو جاتے ہیں- انتظامی تحفظ کے اندر ‹‹عارضی تحفظ›› کے زیر افراد کے حقوق کی تفصیلی معلومات کے لئے مندرجہ ذیل سوالات و جوابات کو دیکھیں

ترکی میں بین الاقوامی تحفظ سے کون مستفید ہو سکتا ہے؟

اگر آپکو اس بات کا یقین ہے کہ اپنے ملک کو چھوڑنے کی وجہ مندرجہ ذیل شرائط میں سے کسی ایک کو بھی پورا کر رہی ہو تو آپ ترکی میں بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دے سکتے ہیں

اگر آپکو آپکی نسل، دین، قومیت، کسی خاص سماجی گروہ کی رکنیّت یا سیاسی رائے کی وجہ سے ستم کا خوف ہے اور اس خوف کی وجہ سے آپ اپنے ملک یا سابقہ رہایش واپس نہیں لوٹ سکتے یا اسی طرح

اگر اپنے ملک یا سابقہ رسمی رہایش واپس لوٹے تو مندرجہ ذیل حالات میں سے کسی ایک یا زیادہ سے روبرو ہوں گے

پھانسی کی سزا یا سزاے موت ملے

اذیّت، غیر انسانیت یا رسوا کُن سَلُوک ہو یا سزا ملے

بین الاقوامییا مُلک گیر مسلح خانہ جنگی کے حالات میں بلاامتیاز تشَدد کی وجہ سے آپکی جان کو خطرہ ہو

کون سے درخواست بین الاقوامی تحفظ کے لایق نہیں سمجھے جاتے؟

اپنے ملک یا سابقہ رسمی رھایش کی جگہ واپس جانے پر اگر آپکو ستم ظریفی کا خطرہ نہیں ہے یا آپنے اپنا ملک روزگار یا تعلیم کے لئے چھوڑا ہے تو آپ بین الاقوامی تحفظ سے مستفید نہیں ہو سکتے- اسی طرح اپنے ملک یا سابقہ رسمی رھایش کی جگہ کو اگر کسی سنجیدہ یا غیر سیاسی جرم کے لئے ھونے والی یا فوجداری عدالتی کاروائی سے بچنے کے لئے چھوڑا ہو تو آپ بین الاقوامی تحفظ کے رتبے کے مستحق نہیں سمجھے جاینگے

علاوہ ازیں بین الاقوامی قوانیں کے تحت کچھ خاص لوگ یا لوگوں کا گروہ بین الاقوامی تحفظ کے دائرے میں نہیں آتے- وہ افراد جنہوں نے انسانیت اور امن چین کے خلاف جرائم یا جنگی جرم کیئے ہوں وہ بین الاقوامی تحفظ کے دائرے سے باہر ہیں

باوجود اسکے کہ آپکی انفرادی صورتِ حال مذکورہ بالا باتوں کے احاطے میں آتی ہو لیکن واپسی کرنے پر اگر آپکو آپکے ساتھ ستم یا غیرانسانی اور ذِلّت آمیز سلوک کیئے جانے کا ڈڑ ہو تو بھی حکام ترکی آپکو اپنے ملک یا سابقہ رسمی رھایش کی جگہ واپس ںہ بھیجنے کے پابند ہیں- یہ بات واپسی کرنے پر سزاے موت پانے کا خطرہ ہونے والے افراد کے لئے بھی لاگو ہوتی ہے- لہذا آپکو ‹تکمیلی تحفظ› فراہم کیا جا سکتا ہے جو اپنے آپ میں بین الاقوامی تحفظ کی ہی ایک شکل ہے

میں انتظامی حراست کے زیر ہوں- بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کیسے دے سکتا ہوں ؟

قابِلِ اطلاق موزوں داخلی قوانین کے مطابق حکام آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کو پروسیس کرنے یا دوسری صورت میں بِلا تاخیر آپکی درخواست کی اطلاع انتظامیہ ہجرت کے مجلس ڈائریکٹران(ڈی جی ایم ایم) کو دینے کے پابند ہیں

اگر آپنے پہلے بھی ترکی میں بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دی ہے تو برائے مہربانی اسے حکام کو ضرور بتاییں- اگر یہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی پہلی درخواست ہے تو ہمارا مشورہ آپکو یہ ہے کہ آپ اپنی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست بلاتاخیر اور جہاں تک ممکن ہو لکھکر دیں- یہ بہت اہم ہے کہ آپ اپنی درخواست میں ذاتی معلومات جیسا کہ آپکا نام، خاندانی نام، تاریخ پیدائش اور اس بات کی وضاحت کہ آپکو اپنے ملک یا سابقہ رسمی رہایش کی جگہ واپس جانے پر کس قسم کا ڈر ہے

مزید تفصیلی معلومات کے لئے ادارہ حقوق پناہ گزیں ترکی کے ڈیٹنشن ہوٹ لائن پر کال کر سکتے ہیں

انتظامی حراست میں میرے ساتھ میرے خاندان کے دوسرے افراد بھی ہیں- کیا میں انکی طرف سے بھی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دے سکتا ہوں؟

اگر آپکے خاندان کے افراد ںے بھی آپکی ہی طرح تاہم وجوہات کی بنا پر اپنے ملک یا سابقہ رسمی رہایش کی جگہ مَجبُوراً چھوڑی ہو تو انکی طرف سے بھی آپ بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دے سکتے ہیں- اگرچہ کسی بالغ یا ایک ہی خاندان کے افراد کے نام پربین الاقوامی تحفظ کے درخواست دینے کے لئے انکی رضامندی ضروری ہے

حکام آپکے خاندان کے آفراد کو انکے حقوق اور طریق کار کے بارے میں وضاحت کرنے کے پابند ہیں- حکام کا یہ بھی فریضہ ہے کہ آپکے خاندان کے آفراد کو اس بات سے بھی آگاہ کریں کہ انہیں بین الاقوامی تحفظ کی علیحدہ درخواست دینے کا حق حاصل ہے اور یہ کہ بین الاقوامی تحفظ کی درخواستوں کا انفرادی طور پر جایزہ لیا جاتا ہے

یہ بھی غور طلب رہے کہ رضامندی دینے کے باوجود آپکے خاندان کے افراد کو کسی بھی وقت اپنی درخواست واپس لینے کا اور علیحدہ طور پر بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دینے کا حق حاصل ہے- اس قسم کی درخواست لکھکر دی جانی چاہئے

بِل آخِر کچھ صورتوں میں حکام اگر ضروری سمجھیں تو ایک ہی خانداں کے تمام افراد کی بین الاقوامی تحفظ کی درخواستوں کو علیحدہ علیحدہ جانچنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں

میں نے انتظامی حراست میں رہتے ہوئے بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دی ہے- نتیجہ کیا ہوگا؟

جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے حکام آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کو قبول کرنے اور اسکی جانچ پڑتال کرنے کے پابند ہیں

ترکی کے موزوں قوانین کے مطابق بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کا دو طریقے سے جایزہ لیا جا سکتا ہے یعنی «حسب معمول طریقہ کار» یا ‹‹تیز طریقہ کار››- دونوں ہی طریقہ کار میں بین الاقوامی تحفظ کی درخواست لی جاتی ہیں، پھر درخواست کرنے والے کے ساتھ ذاتی ملاقات یا انٹرویو کیا جاتا ہے اور اسکے آخر میں درخواست کے متعلق ایک فیصلہ لیا جاتا ہے- حالانکہ ‹‹تیز طریقہ کار›› میں فیصلہ سنانے کی مدّت اور لئے گئے فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کی مدّت دونوں ہی مختصر ہوتی ہیں

موجودہ قوانین کے مطابق نیچے دیۓ گیۓ شرائط کی بنیاد پر مَہاجرتی انتظامیہ ‹‹تیز طریقہ کار›› کی طرف رجوع کر سکتی ہے

اگر آپنے بین الاقوامی تحفظ کی درخواست جلا وطنی کے حکم جاری ہونے کے بعد دی ہے

اگر حکام ڈی جی ایم ایم کو معلوم ہوا کہ آپنے اپنی شناخت یا قومیت کے سلسلے میں حکام کو دھوکا دینے کی نیت سے اپنے شناختی دستاویزات جان بوجھکر ضائع کر دیۓ ہیں

آپکی گزشتہ بین الاقوامی تحفظ کی درخواست ضروری شرایط کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے ضمنی طور پر واپس لے لی گیئ تھی اور آپ ایک نیئ درخواست دے رہے ہیں،یا

آپنے اس بات کا ذکر نہیں کیا ہے کہ آپکے اپنے ملک میں دراصل کچھ مسائل ہیں

تو آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست ‹‹تیز طریقہ کار›› کے تحت جانچی جاےگی

اگر حکام نے یہ فیصلہ لیا ہے کہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست ‹‹تیز طریقہ کار›› کے تحت جانچی جاےگی تو اسکا قتیّن یہ مطلب نہیں کہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست فوراً رد کر دی جاےگی- اس طریق کار کے مطابق حکام زیادہ سے زیادہ ۳ دنوں کے اندر آپکے ساتھ ایک ذاتی ملاقات یا انٹرویو کرنے کے پابند ہیں- ہمارا یہ مشورہ ہے کہ آپ اپنے ملک چھوڑنے کی وجوہات اور واپسی کرنے پر پیش أنے والے خطروں کی تفصیلات بتاییں- اسی طرح اگر آپکے پاس اپنے ذاتی مسائل سے متعلق کوئ دستاویزات ہوں تو انہیں بھی حکام کے ساتھ ضرور شئیر کریں

موجودہ قوانین کے تحت یہ واضح کیا گیا ہے کہ اس طریق کار کی تشخیص ۵ دنوں کے اندر ہو جانی چاہئے- حالاںکہ اگر حکام ڈی جی ایم ایم یہ سمجھیں کہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کی تشخیص میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے تو وہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کی تشخیص حسب معمول طریق کار کے مطابق کیئے جانے کا فیصلہ لے سکتے ہیں

غور طلب رہے کہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کی قبولیت براہ راست آپکے انتظامی حراست کا خاتمہ نہیں کرتی- آپکے درجے کا فیصلہ کرنے والے طریق کار کی تکمیل کے بعد آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کے سلسلے میں حکام کسی نتجہ پر پہنچینگے- انتظامی حراست پر اس نتیجہ کے ممکنہ تاثرات جاننے کے لئے برائے مہربانی مندرجہ ذیل سوالات و جوابات کو دیکھیں

میں ترکی زبان نہیں جانتا- کیا مجھے ترجمان فراہم کیا جائےگا؟

اگر آپکے لئے یہ ممکن نہیں کہ آپ حکام سے ترکی یا کسی اور مشترکہ زبان میں بات کر سکیں تو اس بات سے آگاہ رہیں کہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کے ہر مرحلے پر آپکو ترجُمانی مَعاونَت مانگنے کا حق حاصل ہے- ترجُمانی مَعاونَت مفت محییا کرائی جانی چاہئے

اگر آپکو لکھی ہوئ یا زبانی بتایئ گیئ کسی معلومات یا نو ٹیفکیشن کو سمجھنے میں پریشانی آ رہی ہو تو برائے مہربانی فوراً اس بات کو حکام سے شئیر کریں- جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ آپکو مفت ترجمان کے مطالبے کا حق حاصل ہے- یہ بھی یاد رہے کہ آپ ترجمانی معاونت کا مطالبہ کسی بھی مرحلے پر کر سکتے ہیں

آخرمیں، اگر آپ کسی معذوری کا شکار ہیں جسکی وجہ سے آپکو لکھی ہوئ یا زبانی بتایئ گیئ کسی معلومات یا نو ٹیفکیشن کو سمجھنے میں پریشانی آ رہی ہو تو آپکو خاص ضررت کے لحاظ سے معقول مدد مانگنے کا حق حاصل ہے

بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دینے کے بعد کیا مجھے رہائی مل جاےگی؟

بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دینے سے براہ راست انتظامی حراست کا خاتمہ نہیں ہوتا- اگر ڈی جی ایم ایم کے حکام کو آپکی شناخت یا قومیت کے سلسلے میں تشویشناک شبہات ہیں تو وہ آپکی حراست کے بر قرار رہنے کا فیصلہ لے سکتے ہیں- اسی طرح ڈی جی ایم ایم کے حکام ان افراد کی انتظامی حراست کی میعاد بڑھانے کا فیصلہ لے سکتے ہیں جن پر عوامی امن و امان اور سلامتی کے لیئ خطرناک ثابت ہوںے کا شبہ ہو- بل آخر ڈی جی ایم ایم کے حکام یہ فیصلہ بھی لے سکتے ہیں کہ آپکی درخواست کے لئے ضروری شناخت، انتظامی حراست کے بغیر ممکن نہیں- لہذا اس صورت حال میں بھی ڈی جی ایم ایم حکام انتظامی حراست کو برقرار رکھنے کا فیصلہ لے سکتے ہیں

حکام نے میری بین الاقوامی تحفظ کی درخواست قبول کر لی ہے- لیکن انہوں نے مجھے رہا نہیں کیا- کیا میں اس کے خلاف اپیل کر سکتا ہوں ؟

جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے کہ بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دینے سے براہ راست انتظامی حراست کا خاتمہ نہیں ہوتا- قطع نظر آپکو انتظامی حراست کے فیصلہ کے خلاف کسی بھی مرحلے پر اپیل کرنے کا حق حاصل ہے

داخلی قوانین کے مطابق انتظامی حراست کے فیصلوں کی نظر ثانی کے لئے خصوصاً دو قانونی طریق کار ہیں- پہلا انتظامی ہے اور یہ والی شہر کے ادارہ کی طرف سے انجام دیا جاتا ہے- والی شہر کا ادارہ جو انتظامی حراست کے فیصلے جاری کرتا ہے، انتظامی حراست کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر نظر ثانی کرنے کا پابند ہے- یہ نظر ثانی باقاعدہ رسمی ہے اور ماہوار ہوتا ہے- والی شہر کا ادارہ انتظامی حراست کو ختم کرنے کا یا برقرار رکھنے کا فیصلہ لے سکتا ہے- دوںوں ہی صورتوں میں ڈی جی ایم ایم کے حکام کا یہ فریضہ ہے کہ ان باقاعدہ اور ماہوار نظر ثانی کے نتائج کو انکے اسباب کے ساتھ آپکو، آپکے قانونی نمائندے یا وکیل کو بتائیں

آپ انتظامی حراست کو عدالت میں بھی چیلینج کر سکتے ہیں- یہ دوسرے قسم کی نظر ثانی ہے- موجودہ قوانین کے مطابق امن کی فوجداری عدالتیں اس قسم کی درخواستوں کے لئے مختص ہیں- اس بات سے آگاہ رہیں کہ امن کی فوجداری عدالتوں کو درخواست دینا براہ راست انتظامی حراست سے آپکی رہائی کا ضامن نہیں- موجودہ قوانین مرکز برطرف کے حکام کو اس بات کا پابند کرتے ہیں کہ وہ فوراً آپکی درخواست کو امن کی فوجداری عدالتوں کے سامنے پیش کریں- یہ بات تصور کی جاتی ہے کہ آپکی درخواست کا فیصلہ ان عدالتوں سے ۵ دنوں کے
اندر ہو جانا چاہئے- امن کی فوجداری عدالتوں کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے- لیکن اس بات سے آگاہ رہیں کہ عدالت کا آخری فیصلہ غیر مثبت ہونے پر بھی آپکو یہ حق حاصل ہے کہ آپ امن کی فوجداری عدالتوں کے سامنے دوسری درخواست دے سکتے ہیں بشرطہ کہ انتظامی حراست کے اسباب اب غیر درست ہوں یا بدل گیے ہوں

میں نے انتظامی حراست کے تحت بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دی تھی اور حکام نے مجھے رہا کر دیا- کیا اس کے یہ معنی ہے کہ میری درخواست قبول ہو گیئ؟ مجھے اس سلسلے میں اور کیا کرنا چاہئے؟

آپ تین چیزوں کی بنا پر رہا کئے جا سکتے ہیں- اس لئے یہ بہت اہم ہے کہ آپکی رہائی پر آپکو دیئے گیئے سرکاری نو ٹیفکیشن کے مواد کو آپ ٹھیک ٹھیک سمجھیں

پہلا امکان یہ ہے کہ آپکو ترکی چھوڑ کر جانے کا عدالتی سمن جاری کیا جا سکتا ہے- باالفاظ دیگر حکام نے آپکے خلاف جلا وطنی کا حکم دیا ہو اور آپکو اپنی مرضی سے ۱۵-۳۰ دنوں کے اندر ترکی چھوڑنے کا موقع فراہم کیا ہو- اگر آپ اس جلا وطنی کے حکم کو تسلیم کرتے ہیں لیکن آپکے پاس واپسی کے خرچ کی ادایگی کے ذرائع نہیں ہیں تو برائے مہربانی رضا کارانہ واپسی کی امداد سے متعلق تفصیلی معلومات کے حصوں کو غور سے پڑھیں- اگر اپنے ملک یا سابقہ رسمی رہایش واپسی پر آپکو خطرہ کا خدشہ ہو تو جلا وطنی کے حکم کے خلاف اپیل ممکن ہے

آپکی رہائی کا دوسرا سبب یہ ہو سکتا ہے کہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست قبول کی جا چکی ہے اور اس درخواست کے اپر فیصلہ سنایے جانے تک آپکو ملک کے کسی ایک ضلع یا صُوبہ (پرووِنس) میں پرووِنسیل ڈائریکٹوریٹ اف مائیگریشن مینجمنٹ یا ڈی جی ایم ایم کے آفس میں رجسٹریشن پورا کرنے کے لئے بھیجا جاےگا- غور طلب رہے کہ ترکی میں بین الاقوامی تحفظ کے طالبوں کو اپنی رہایش کا انتخاب کرنے کا حق حاصل نہیں ہے- یہ حق حکام کے پاس ہوتا ہے اور وہ آپکو کسی بھی صوبہ میں بھیج سکتے ہیں- حالانکہ اگر آپکے پاس کوئی خاص وجہ ہو (جیسا کہ آپکے خاندان کا کوئی فرد کہیں رہتا ہو) تو براۓ مہربانی ڈی جی ایم ایم کے حکام کو اسکی اطلاع کریں- تاہم اس بات سے آگاہ رہیں کہ یہ صرف ایک امکان ہے کہ حکام آپکو کسی دوسرے صوبہ بھیجنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں

ایک بار جب آپکو کسی صوبہ سے منسوب کر دیا گیا تو ۱۵ دنوں کے اندر آپکو مقرر کردہ صوبہ جاکر صوبائ انتظامیہ ہجرت کے ادارہ یعنی پرووِنسیل ڈائریکٹوریٹ اف مائیگریشن مینجمنٹ (پی ڈی ایم ایم) میں رجسٹریشن کرانے کے لئے حاضر ہوںا پڑےگا- آپ سے اس بات کی توقع کی جاےگی کہ آپ مقرر کردہ شہر میں رہینگے اور باقائدگی سے اپنی حاضری کی خبر کرتے رہینگے- اس بات سے بھی آگاہ رہیں کہ اگر مقرر کردہ شہر کو چھوڑ کر جانے کی کوئی وجہ پیش آیے تو آپکو پی ڈی ایم ایم سے تحریر ی اجازت لینا پڑےگی- تیشدہ وقت کے اندر مقرر کردہ شہر نہ پہنچنا یا اسی شہر میں حاضر رہنے کی باقائدگی سے اطلع نہ کرنا یا پھر بغیر تحریری اجازت کے سفر کرنا، ان ساری صورتوں میں حکام آپکے بین الاقوامی تحفّظ کے واپس لیۓ جانے اور آپکی درخواست منسوخ کیۓ جانے کے نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں

تیسرا اور آخیری امکان یہ ہے کہ آپکو بین الاقوامی تحفظ کا درجہ دے دیا گیا ہو اور اس بنا پر رہائی مل گیئ ہو- اس صورت میں غور طلب رہے کہ آپکو کسی صوبہ سے منسلک کیا جائےگا اور زیادہ سے زیادہ ۱۵ دنوں کے اندر آپکو ڈی جی ایم ایم میں رجسٹریشن کروانا ہوگی- اس بات کی بھی یاد دھانی کراتے چلیں کہ آپکو مقرر کردہ صوبہ میں اپنی موجُودگی کی رپورٹ باقائدگی سے دیتے رہنا ہے

براۓ مہربانی آپکی رہائی کے بعد کے عمل اور طریق کار کی تفصیلی معلومات کے لئے ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی سے رابطہ کرنے میں بلکل مت ہچکچایں

میں انتظامی حراست میں ہوں- بقول حکام میرے بین الاقوامی تحفظ کی درخواست کا نتیجہ غیر مثبت نکلا ہے- اس سے کیا مراد ہے؟

اسکا یہ مطلب ہے کہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست خارج ہو چکی ہے- اور حکام کا یہ فرض ہے کہ اس نتیجہ اور اسکی وجوہات سے آپکو، آپکے قانونی نمائندے یا وکیل کو آگاہ کریں- اور آپکو اس فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کا حق حاصل ہے

انتظامی حراست کے زیر افراد کی بین الاقوامی تحفظ کی درخواستوں کی تشخیص عموماً کافی تیز ہوتی ہے، اس لئے غیر مثبت فیصلوں کو چیلینج کرنے کا اصل قانونی چارہ کار عدالت ہے

یہ بات غورطلب رہے کہ اس بات کے امکانات ہیں کہ آپکی بین الاقوامی تحفظ کی درخواست مندرجہ ذیل وجوہات سے ‹ناقابل قبول› پائی گیئ ہو

بغیر کسی وجہ کے ایک ہی درخواست کو دوبارہ پیش کرنا

آپکی جانب سے درخواست کی رضامندی دیئے جانے کے باوجود کوئی جائز عذر دیئے بغیر علیحدہ طور پر بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دینا

بین الاقوامی تحفظ کی درخواست خارج ہو جانے کے بعد بغیر کسی اور وجہ کے علیحدہ بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دینا

کسی پہلے دارُالامان ملک سے آنا، اور

کسی تیسرے محفوظ ملک سے آنا

یہ بات غور طلب رہے کہ آپکو بے جوازی کے فیصلوں کے خلاف انتظامی عدالت میں اپیل کرنے کا حق حاصل ہے

آپکو، آپکے قانونی نمائندہ یا وکیل کو سرکاری فیصلے کے نو ٹیفکیشن سے زیادہ سے زیادہ ۱۵ دنوں کے اندر تیز کاروائی کے تحت رد ہوئے یا بے جوازی کے فیصلوں کے خیلاف اپیل کرنا ضروری ہے- یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ ان فیصلوں کو کسی انتظامی مجازی عدالت میں چیلینج کرنا براہ راست آپکی رہائی کا حل نہیں ہوگا

میں شام (ملک) سے ہوں- میرے لئے کیا طریقہ کار ہوگا؟

جیسا کہ پہلے بھی کہا جا چکا ہے، شام سے أنے والے شامی لوگ یا بے وطن لوگوں اور پناہ گزینوں کو ترکی میں ‹‹عارضی تحفظ›› کا درجہ دیا جاتا ہے- حکومت ترکی نے یہ واضح کر دیا ہے کہ شام میں جاری جنگ کی وجہ سے وہاں سے أنے والے افراد کو واپس نہیں بھیجا جاےگا

حالانکہ ‹‹عارضی تحفظ›› کا درجہ پانے والے افراد، جنہوں نے ترکی کے داخلی و خروجی قواعد و ضوابط کی پامالی کی ہے اور جو عوامی سلامتی کے لئے تشویشناک خطرہ کے طور پر شناخت کئے گیے ہیں، ان کے لئے انتظامی حراست کا فیصلہ جاری کیا جا سکتا ہے

تفصیلی معلومات کے لئے برائے مہربانی ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی سے رابطہ کریں

میں ۱۸ سأل سے کم عمر(نابالغ) ہوں اور میرے ساتھ کوئی قریبی رشتہ دار بھی نہیں ہے- میرے لئے کیا طریقہ کار ہے؟ کیا مجھے بھی دارُالامان کے مطالبہ کا حق حاصل ہے؟

قطع نظر فرد کی عمر کے ان تمام افراد کو جنہیں جنگ، خانہ جنگی یا کسی قسم کے ستم کے ڈر سے اپنا ملک یا سابقہ رسمی رھایش کو مَجبُوراً چھوڑنا پڑا ہو، دارُالامان کے مطالبہ کا حق حاصل ہے- باالفاظ دیگر نابالغ ہوںا بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دینے کے لئے روکاوٹ نہیں ہے- نابالغ ہوںا آپکی بین الاقوامی تحفظ کے اوپر کوئی برعکس اثر بھی نہیں ڈالتا- اس لئے ھمارا آپکو مشورہ یہ ہے کہ آپ اپنی عمر بلکل صحیح بتاییں

آئین ترکی کے تحت ۱۸ سال سے کم عمر کے افراد نابالغ قرار دئے جاتے ہیں- بین الاقوامی تحفظ کی درخواست

کی رجسٹری کے فوراً بعد آپ بچوں کے تحفظ کے قانوں سے مستفید ہو سکتے ہیں- اگر آپ حراست میں ہیں تو برائے مہربانی ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی یا جس بھی ادارہ سے آپ قانونی امداد حاصل کر رہے ہوں، سے رابطہ کریں

اگر آپکے پاس آپکی تاریخ پیدائش یا عمر سے مطعلق کوئی بھی دستاویز نہیں ہے تو حکام آپکو عمر تشخیص کرنے والی کاروائی کے لئے بھیج سکتے ہیں- اس بات سے بھی آگاہ رہیں کہ اگر حکام کو آپکی عمر کی صداقت سے مطعلق شبہ ہوا تو بھی وہ آپکو اس کاروائی کے لئے بھیج سکتے ہین- عمر تشخیص کرنے والی کاروائی کچھ جسمانی اور ذہنی جانچ پڑتال پر مبنی ہوتی ہے- حکام آپکو اس کاروائی کے مقصد اور مُدت سے آگاہ کرنے کے پابند ہیں- اگر عمر تشخیص کرنے والی کاروائی کا نتیجہ یہ نکلے کہ آپ کی عمر ۱۸ سال یا اس سے زیادہ ہے اور آپ اس تشخیص کے خلاف اپیل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اس سلسلے میں مزید امداد کے لئے ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی سے رابطہ کر سکتے ہیں

میں سخت بیمار ہوں- کیا مجھے علاج فراہم کی جاےگی؟

اگر آپ سخت بیمار ہیں یا حاملہ ہیں یا آپکو اپنے حاملہ ہونے کا شبہ ہے یا آپ کسی طرح سے معزور ہیں تو وقت رہتے حکام سے اس بات کو ضرور شئیر کریں

اسی طرح انتظامی حراست میں رہتے ہوۓ اگر آپکو کسی قسم کی بیماری ہوتی ہے تو برائے مہربانی حکام کو اپنے حالات سے ضرور آگاہ کریں- آپکو فوری اور بنیادی صحت سے متعلق مفت خدمات کا حق حاصل ہے

میری ایک مخصوص حالت ہے- کیا مجھے اسے حکام سے شئیر کر لےنا چاہئے؟

اگر آپ کسی بھی قسم کی اذیّت، جنسی حملے یا کسی اور قسم کی شدید جسمانی، ذہنی یا جنسی شددت کے شکار رہے ہوں تو حمارا مشورہ یہ ہے کہ آپکو اسے حکام سے ضرور شئیر کر لےنا چاہئے

یہ بات بلکل قابل فہم ہے کہ آپ اس قسم کے واقعہ کو فریق ثالث کے ساتھ شئیر کرنے پر نارضامند ہوںگے- ایسی صورت میں آپ حکام سے ماہر نفسیات یا کسی سماجی کارکن کی مدد طلب کر سکتے ہیں- آئین ترکی کے تحت حکام ایسے واقیات کے شکارزدہ افراد کو مناسب علاج و معالجہ فراہم کرنے کے پابند ہیں

میں انتظامی حراست میں ہوں- کیا مجھے کسی سے ملاقات کا حق حاصل ہے؟

مرکز برطرف میں انتظامی حراست کے تحت رہنے والے افراد کو اپنے رشتےداروں اور دوسرے لوگوں سے ملنے کا حق حاصل ہے- تاہم اس بات سے آگاہ رہیں کہ آپکے رشتےدار یا ملاقات کرنے والوں کو اپنے شناختی دستاویزات دکھاکر اپنی رشتہ داری کا ثبوت دینا پڑ سکتا ہے

کیا مجھے وکیل کی رسائی دستیاب ہے؟ اگر ہاں، تو میں یہ حق کیسے استعمال کر سکتا ہوں؟

ترکی کا موجودہ آئین قانونی حل حاصل کرنے کے مطالبہ کو عزیز رکھتا ہے- اس لئے آپ وکیل تک رسائی طلب کر سکتے ہیں

اگر آپکے پاس قانونی اپیل کرنے کے لئے وکیل کی فیس دینے کے ذرائع نہیں ہیں تو آپ قانونی خدمات سکیم کے تحت آپکے لئے ایک مفت وکیل مقرر کئے جانے کی درخواست کر سکتے ہیں- ایسی صورت میں آپ مقامی بار ایسوسی ایشن کے پاس جاکر مفت قانونی خدمات کی گزارش کر سکتے ہیں- اس بات سے باخَبَر رہیں کہ بار ایسوسی ایشن آپکی مالی حالت اور آپکی طرف سے پیش کئے گئے مسائل کی تحقیقات کرنے کے باد ہی آپکو مفت قانونی خدمات دینےیا نہ دینے کا فیصلہ کریگی

مجھے انتظامی حراست میں رہتے ہویے اور کن افراد یا اداروں سے ملاقات کا حق حاصل ہے؟

قابِلِ اطلاق قوانین کے مطابق انتظامی حراست کے زیر افراد کو نوٹری، قانونی نمائندے اور وکیل سے رابطہ کرنے کا حق حاصل ہے- ساتھ ہی ساتھ انتظامی حراست کے زیر افراد کو اپنے ملک کے سفارتی عہدہ داروں اور یو ان ایچ سی ار (یونائیٹڈ نیشنس ہائی کمشنر فور ریفیوجیز) کے عہدہ داروں سے بھی رابطہ کرنے کا حق حاصل ہے

مجھے اِطلاع دی گیئ ہے کہ حکام مجھے حراست میں لے سکتے ہیں- کیا ایسا ہو سکتا ہے، اگر ہاں تو کیوں؟ اور مجھے اس سلسلے میں کیا کرنا چاہئے؟

موجودہ آئین کے تحت انتظامی حراست بالخصوص دو بنیادوں پر ہو سکتی ہے

پہلی، برطرفی کی وجہ بننے والے اسباب کی خاطر انتظامی حراست ہے- یعنی حکام نے برطرفی کا فیصلہ جاری کیا ہو اور ان افراد کے لئے والی شہر کے ادارہ نے انتظامی حراست کا فیصلہ لے لیا ہو

جن پر روپوش یا غائب ہونے کا خطرہ ہے

جنہوں نے ترکی کے داخلی و خروجی قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کی ہو

جن پر غَلَط وجعلی دستاویزات استعمال کرنے کا شبہ ہو

جو ترکی چھوڑ کر جانے کے حکم نامہ کی میعاد ختم ہونے کے باوجود قابِلِ قُبُول عذر کے بغیر ترکی چھوڑ کر نہیں گیے ہیں

جو عوامی امن و امان، حفاظت اور سلامتی پر خطرہ ثابت ہو سکتے ہیں

دوسری بنیاد، بین الاقوامی تحفظ کے طالبوں کی انتظامی حراست ہے- اگر ڈی-جی-ایم-ایم کے حکام کو آپکی شناخت یا قومیت کی صداقت پر سخت شبہ ہو، یا حکام کو اس بات کا یقین ہو کہ بغیر انتظامی حراست کے آپکی اصلیت کی شناخت ممکن نہیں تو آپکو حراست میں لیا جا سکتا ہے- اسی طرح حکام ترکی، غیر قانونی داخلہ کی روک تھام کے لئے بھی انتظامی حراست کا فیصلہ جاری کر سکتے ہیں- بلاآخر بین الاقوامی تحفظ کے طالب، جو عوامی امن و امان اور سلامتی پر خطرہ ثابت ہو سکتے ہیں، انہیں حراست میں لیا جا سکتا ہے

جیسا کے پہلے کہا جا چکا ہے حکام آپکو، آپکے قانونی نمائندے یا وکیل کے ذریعے انتظامی حراست فراہم کروانے کے پابند ہیں- انتظامی حراست کے خلاف اپیل اور اسکی میعاد کے بارے میں مزید معلومات کے لئے اوپر دئے گئے سوالات و جوابات کو دیکھیں

مجھے بتایا گیا ہے کہ ادارہ کی مدد سے میرے پاس رضا کارانہ واپسی کا اختیار ہے. اس سے کیا مراد ہے؟

اگر آپ اپنی مرضی سے اپنے ملک یا سابقہ رسمی رہایش واپس جانے کا فیصلہ کرتے ہیں تو حکام کو بتا سکتے ہیں- کیونکہ یہ فیصلہ بہت حسّاس ہے، ہماری صلاح یہ ہے کہ آپ اس فیصلے کی تمام ممکنات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنا فیصلہ لیں

موجودہ قوانیں کے مطابق آپکو رضا کارانہ واپسی کے لئے مادی اور مالی امداد فراہم کی جائےگی- لیکن آپ اس بات سے آگاہ رہیں کی اس قسم کی معاونت حاصل کرنے کے لئے کچھ عرصہ صرف ہو سکتا ہے- اسی طرح اگر آپکے پاس آپکی قومیت اور آپکے سفر کی توضیح کرنے والے دستاویزات نہ ہوں تو کسی بھی قسم کی ضروری کارروائی پوری ہونے میں مزید وقت لگ سکتا ہے

ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی میری کیسے مدد کرسکتا ہے؟

اگر آپ انتظامی حراست میں ہیں اور ترکی میں بین الاقوامی تحفظ کے لئے دی جانے والی درخواست اور اس سے مطعلق کاروائ کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی کی ڈیٹنشن ہوٹ لائن ۹۰۵۰۷۲۱۸۶۲۸۵+ پر کال کر سکتے ہیں- ہماری ہوٹ لائن کام کے دنوں میں صبح ۱۰ بجے سے شام ۵ بجے تک کھلی رہتی ہے- معلومات و مَعاونَت کی خدمات مفت دی جاتی ہیں

کیا ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی، حکومت ترکی یا یو-این-ایچ-سی-ار سے منسلک ہے؟

جی نہیں- ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی ایک خود مختار معاشرتی تنظیم ہے- یہ حکومت یا یو-این-ایچ-سی-ار کا عملی شریک نہیں ہے-اس بات سے قطع نظر، ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی، ترکی میں تحفظ کی درخواست کرنے والے افراد کی قانونی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے متعلقہ ترکی حکام اور یو-این-ایچ-سی-ار کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے

کیا مجھے ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی کی خدمات حاصل کرنے کے لئے کسی بھی قسم کی ادائگی کی ضررت ہے؟

ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی کی طرف سے دی جانے والی راہنمائ اور خدمات بلا معاوضہ ہیں- اگر آپکو کسی فرد یا ادارہ کے بارے میں پتا چلے کہ وہ ہمارے ادارہ کے نام پر کوئ قیمت یا مالی مفاد طلب کر رہا ہے تو برائے مہربانی ہمارے ادارہ کو فوری طور پر مطلع کریں- آپکی شناخت خفیہ رکھی جاےگی

کیا ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی میری معلومات خفیہ رکھےگا؟

ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی رازداری کے اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کرتا ہے اور افراد کی رازداری کی پاسداری کرتا ہے- اس لئے ہم کسی بھی صورت میں آپکی معلومات یا قانونی دستاویزات آپکی رضامندی اور اِطلاع کے بغیر فریق ثالث سے شیئر نہیں کرتے ہیں

ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی سے میں کیسے رابطہ کر سکتا ہوں؟

آپ ترکی میں چاہے جہاں کہیں بھی ہوں اپنے حقوق اور فرائض سے متعلق سوالات اور ترکی میں پناہگاہی کی کاروائی کے دوران پیش آنی والی کسی بھی قسم کی پریشانی وگیرہ سے متعلق ہماری خدمات سے فائدہ لینے کے لئے ہفتہ کے اندر کسی بھی روز صبح ۱۰ بجے سے شام ۵ بجے تک کسی بھی وقت ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں

ادارہ حقوق پناہ گزین ترکی/ Reufgee Rights Turkey

یہ اشاعت ادارہ حقوق پناہ گزیں ترکی کے ایک پروجیکٹ کی بنیادی ساخت کے اندر رہتے ہویے ڈینش رفیوجی کونسل (ڈی ار سی) کی شراکت میں اور یورپی شہری تحفّظ اور انسانی امداد آفس (ای سی اچ او) کی حمایت میں تیار کیا گیا ہے- اس اشاعت میں موجود معلومات صرف اطلاعاتی مقاصد کے لئے ہیں

Mülteci Hakları Merkezi

Funded by European Union Civil Protection and Humanitarian Aid

Mülteci Hakları Merkezi
Refugee Rights Turkey

Refik Saydam Cad. Dilber Apt. No: 39 Kat: 4
Şişhane, Beyoğlu – İstanbul
T: +90 212 292 48 30
F: +90 212 292 48 33
E: info@mhd.org.tr

انتظامی حراست ہیلپ لائن

+90 507 218 62 85

You can access the full range of our information materials for refugees via our website:

www.mhd.org.tr